www.faizahmedowaisi.com
نماز اور وضو
کے مسائل
مفسرِ اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
مفتی محمد فیض احمد اُویسی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﷺ

نماز اور وضو کے مسائل

(سوالاً جواباً)

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی

وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دورِ حاضرہ میں وضو نماز و دیگر مسائل سے لاپرواہی کی جارہی ہے۔ اگر کسی بندۂ خدا کی توجہ ہوتی ہے تو وہ طویل تحریروں سے گھبراتا ہے فقیر نے دریا در کوزہ کر کے صرف وضو نماز کے علاوہ اسلام و ایمان اور غسل و تیمّم کے مسائل مختصراً عرض کئے ہیں تا کہ انہیں زبانی یاد کرلیا جائے۔ علماء کرام فرماتے ہیں کہ جو شریعت کے چالیس مسائل بھی حفظ کرلے تو وہ حضور نبی پاک ﷺ کی شفاعت کا حقدار ہو جاتا ہے۔ عزیزم محمد احمد قادری عطاری کی خواہش پر فقیر نے یہ رسالہ تیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فقیر اور موصوف کے لئے اسے توشۂ آخرت بنائے اور عوام اہلِ اسلام کے لئے مشعل راہِ ہدایت بنائے۔ (آمین)

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور۔ پاکستان

۲۷ ذیعقد ۱۴۲۱ھ

O……O……O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مِنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

سوال: اسلام کے کتنے رکن ہیں؟

جواب: اسلام کے پانچ (۵) رکن ہیں: (۱) ایمان (۲) نماز (۳) زکوٰۃ (۴) روزہ (۵) حج

سوال: ایمان کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جو کچھ رسول ﷺ خدا تعالیٰ کی طرف سے لائے ہیں اُسے دل سے ماننے اور زبان سے اقرار کرنے کا نام ایمان ہے۔

سوال: ایمان کے کتنے رکن ہیں؟

جواب: ایمان کے دو (۲) رکن ہیں: (۱) اللہ تعالیٰ کو وحدہٗ لاشریک ماننا (۲) حضرت محمد مصطفی ﷺ کو برحق رسول ماننا۔

سوال: ایمان کو رونق دینے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: ایمان کی نورانیت کو رونق دینے والی ستتر (۷۷) چیزیں ہیں: (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایمان لانا (۲) اللہ تعالیٰ کی صفات پر ایمان لانا (۳) اللہ تعالیٰ کی تمام کتابوں پر ایمان لانا (۴) اللہ تعالیٰ کے تمام فرشتوں پر ایمان لانا (۵) اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں پر ایمان لانا (۶) اللہ تعالیٰ کے سوا باقی سب کو حادث (فانی) جاننا (۷) بھلی بُری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھنا (۸) قیامت پر ایمان لانا (۹) اللہ تعالیٰ کو دوست رکھنا (۱۰) کسی کے ساتھ محبت اللہ تعالیٰ کیلئے ہو (۱۱) کسی کے ساتھ بغض اللہ تعالیٰ کے لئے ہو (۱۲) سرکارِ مدینہ ﷺ کو جان و مال و اولاد و ماں باپ اور سارے جہان سے محبوب ترین سمجھنا (۱۳) سرورِ عالم ﷺ کی تعظیم لازم اور ضروری سمجھنا، آپ پر درود شریف بھیجنا اور آپ کی سنّت کی اتباع تعظیم میں داخل ہیں (۱۴) ہر عبادت خالص اللہ تعالیٰ کیلئے کرنا (۱۵) ریا اور منافقت نہ کرنا (۱۶) گناہوں سے توبہ کرنا (۱۷) اللہ تعالیٰ سے ہر وقت ڈرنا (۱۸) اللہ تعالیٰ کی رحمت پر ہر وقت اُمیدوار رہنا (۱۹) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شُکر کرنا (۲۰) جس کے ساتھ وعدہ کیا جائے حتیّٰ الامکان پورا کرنا (۲۱) تکلیفوں پر صبر کرنا (۲۲) اللہ تعالیٰ کی قضا پر راضی ہونا (۲۳) حیا اور شرم میں رہنا (۲۴) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پر توکّل کرنا (۲۵) اللہ کی مخلوق پر رحم کرنا (۲۶) اللہ تعالیٰ

کے ہر ادنیٰ و اعلیٰ کی تواضع کرنا، بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر رحم کرنا اور تکبر نہ کرنا، اور اپنے آپ کو لوگوں سے اچھا نہ سمجھنا تواضع کے حکم میں ہیں (۲۷) حسد نہ کرنا (۲۸) کینہ نہ کرنا (۲۹) غصّہ نہ کرنا (۳۰) اللہ تعالیٰ کی توحید پر گفتگو کرنا (۳۱) قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا (۳۲) علمِ دین و اسلام کا پڑھنا (۳۳) دین و اسلام کا علم پڑھنا (۳۴) اللہ تعالیٰ سے دعائے خیر طلب کرنا (۳۵) اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا، اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنا ذکر میں داخل ہے (۳۶) ہر ظاہر و باطنی نجاست سے پاک رہنا ہر وقت با وضو رہنا اس میں داخل ہے (۳۷) بدن جس کو شرعاً چھپانے کا حکم ہے چھپانا (۳۸) پانچوں وقت نماز ادا کرنا (۳۹) نوافل پڑھنا (۴۰) زکوٰۃ ادا کرنا (۴۱) صدقات و خیرات اللہ تعالیٰ کیلئے دینا (۴۲) غلام آزاد کرنا اور کرانا (۴۳) سخاوت کرنا، طعام کھلانا اور مہمان نوازی کرنا، سخاوت میں داخل ہے (۴۴) رمضان المبارک کے روزے رکھنا (۴۵) نفلی روزے رکھنا (۴۶) مسجد میں ثواب کی نیّت پر اعتکاف میں بیٹھنا (۴۷) لیلۃ القدر کی تلاش کرنا (۴۸) بیت اللہ حج کرنا (۴۹) عمرہ کرنا (۵۰) طواف کرنا (۵۱) کفر و شرک کی وجہ سے دین کی طرف ہجرت کرنا (۵۲) ہر نذر (منّت) جو مانی جائے اُس کو پورا کرنا (۵۳) قسم سوچ کر اُٹھانا (۵۴) کفارات ادا کرنا (۵۵) نکاح کرنا (۵۶) اہل و عیال کے حقوق ادا کرنا (۵۷) ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا یعنی خدمت گزاری کرنا (۵۸) اولاد کی نیک تربیت کرنا (۵۹) صلہ رحمی کرنا (۶۰) غلام کو اپنے مالک کی اطاعت کرنا، شاگرد کو اُستاد کی اطاعت کرنا اور مرید کو مُرشد کی اطاعت اور عورت کو شوہر کی اطاعت کرنا اس میں داخل ہے (۶۱) مالک کو اپنے غلام پر رحم کرنا، اس طرح اُستاد کو شاگرد پر اور مُرشد کو مرید پر اور شوہر کو زوجہ پر (۶۲) اگر حکومت مل جائے تو عدل و انصاف کرنا (۶۳) ایسے ہی اپنے ہر معاملہ میں عدل و انصاف کو ملحوظ رکھنا (۶۴) اولوا الامر یعنی امیرِ وقت کی اطاعت کرنا یا اپنے پیر و مرشد یا بزرگِ دین و ملّت کی اطاعت کرنا (۶۵) لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنا، دین و اسلام میں فتنہ ڈالنے والے لوگوں کو قتل کرنا اور اُن کے ساتھ جنگ کرنا (۶۶) دوسرے بھائی کی نیکی میں مدد کرنا (۶۷) نیکی کا حکم کرنا اور بُرائی سے روکنا (۶۸) جو حدود کہ شریعت پاک نے مقرر فرمائے ہیں اُن کو قائم کرنا (۶۹) جہاد کرنا (۷۰) مال کو اپنے درجہ پر خرچ کرنا (۷۱) فضول خرچی نہ کرنا (۷۲) بخیلی نہ کرنا (۷۳) سلام کا جواب دینا (۷۴) چھینک دینے والے کو یَرْحَمُكَ اللّٰه کہنا (۷۵) لوگوں کو ضرر نہ دینا (۷۶) ہر کھیل اور تماشہ سے بچنا (۷۷) راستہ سے تکلیف دینے والی چیزوں کو دفع کرنا۔

فائدہ: ہر فعل جس کو شرع نے پسند فرمایا ہے خواہ فرض ہو، خواہ سنّت، خواہ مستحب سب ایمان کی نورانیت کو زیادہ کرتے ہیں۔

سوال : ایمان کی نورانیت میں خلل ڈالنے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: ایمان کی نورانیت میں خلل ڈالنے والی چارسوچھیتر (۴۷۶) چیزیں ہیں سب کونقل کرنا طوالت ہے مختصراً چند چیزیں لکھتا ہوں: (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا (۲) ناحق قتل کرنا (۳) پاک دامن عورت اور مرد پاک دامن کو زنا کی تہمت لگانا (۴) زنا کرنا، اسی طرح لڑکوں کے ساتھ لواطت اور جانوروں کے ساتھ بُرا فعل کرنا اس میں داخل ہیں (۵) جنگ سے بھاگنا (۶) جادو کرنا، اسی طرح کوئی دوا دے کر کسی کو قصداً بیمار کرنا یا تعویذ وغیرہ دے کر کسی کی عورت کو طلاق دلانا۔ حالانکہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ خوش ہو (۷) یتیم کا مال کھانا اور اُسکے حقوق تلف کرنا (۸) ماں باپ کی فرمانی کرنا (۹) حرم شریف میں فسق وفجور ومعصیت وغیرہ کرنا (۱۰) سُود کھانا (۱۱) چوری کرنا (۱۲) شراب پینا، بھنگ اور نشہ اور دیگر نشہ دینے والی چیزیں اس میں داخل ہیں (۱۳) جھوٹی گواہی دینا (۱۴) صغیرہ گناہ کو بار بار کرنا (۱۵) خنزیر کھانا (۱۶) کسی کا مال کا حق چھیننا (۱۷) بلا عذرِ شرعی روزۂ رمضان کا توڑنا (۱۸) قطع رحمی کرنا (۱۹) تولنے میں خیانت کرنا (۲۰) قصداً نماز نہ پڑھنا (۲۱) وقت سے پہلے نماز پڑھنا (۲۲) زکوٰۃ نہ دینا (۲۳) سرکارِ دوعالم ﷺ پر جھوٹ باندھنا (۲۴) سرکارِ مدینہ ﷺ کی گستاخی کرنا (۲۵) صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو گالی بکنا اور گستاخی کرنا (۲۶) حق شہادت دینے سے بلا عذرِ شرعی انکار کرنا (۲۷) رشوت لینا اور دینا (۲۸) ایسی بات کرنا جس سے عورت اپنے مرد سے متعلقہ ہو جائے یا اُن کا آپس میں معاملہ خراب ہو جائے (۲۹) بادشاہ حاکم ظالم کی طرف کسی کو مجرم بنا کر لے جانا یا اُن کو ایسا حال سنانا جس میں کسی مسلمان کو نقصان پہنچے (۳۰) نیکی کا امر نہ کرنا، باوجود یہ کہ قدرت بھی ہو، اسی طرح بُرائی سے نہ روکنا باوجود یہ کہ قدرت بھی ہو (۳۱) گِلہ کرنا (۳۲) جھوٹ بولنا (۳۳) قرآن پڑھ کر یا حفظ کر کے بھلا دینا (۳۴) جانور کو آگ میں جلانا (۳۵) عورت کو اپنے شوہر کی اور شاگرد کو اُستاد کی اور مرید کو پیر کی اور غلام کو مالک کی نافرمانی کرنا (۳۶) اہلِ علم کی بے عزتی کرنا۔

فائدہ: مذکورہ افعال سے بعض ایسے ہیں جن سے کفر لازم آجاتا ہے۔ بہرکیف جب افعال کو شرح نے بُرا مقرر فرمایا ہے۔ ان کی وجہ سے ایمان کو نقصان پہنچتا ہے۔ خواہ وہ گناہ صغیرہ ہو۔

سوال : نماز کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: ہر عاقل بالغ پر نماز فرضِ عین ہے اس کی فرضیت کا منکر کافر اور قصداً چھوڑ دے اگرچہ ایک ہی وقت کی وہ فاسق ہے اور جو نماز نہ پڑھتا ہو قید کیا جائے یہاں تک کہ توبہ کرے اور نماز پڑھنے لگے بلکہ ائمہ ثلاثہ مالک، شافعی اور احمد بن

حنبل رضی اللہ عنہما کے نزدیک سلطانِ اسلام کو اُس کے قتل کا حکم ہے۔یعنی یہ قتل کرنا حکومت کا کام ہے۔

سوال : نماز کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: نماز کی چھ(۶)شرطیں ہیں:(۱)نجاستوں سے پاک ہونا(۲)نماز کی جگہ پاک ہونا(۳)بدن ڈھانپنا (۴)قبلہ کی طرف منہ کرنا(۵)وقتِ معین میں نماز ادا کرنا(۶) نیّت۔

سوال : نجاستوں سے پاک ہونے کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاستوں سے پاک ہونے کی دو(۲)قسمیں ہیں(۱)غسل(۲)وضواور کپڑے اور بدن کی نجاستِ حقیقی کا بیان نمازمترجم میں ہے [۱]

[۱] نمازحنفی مترجم،فقیراُویسی غفرلہٗ کی تصنیف (مطبوعہ) ہے۔اُویسی غفرلہٗ

سوال: غسل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: غسل چار(۴)طرح کے ہے:(۱)فرض(۲)واجب(۳)سنّت(۴)مستحب۔

تین چیزیں ہیں جن سے غسل کرنا فرض(i)غسلِ جنابت یعنی شہوت اور کود کرمنی نکلے یا حشفہ قبل یا دبر [۲] میں داخل ہو جائے اوراحتلام یعنی نیند میں منی نکل جائے (ii)حیض کے بند ہونے کے بعد(iii)نفاس کے بند ہونے کے بعد۔

[۲] ''قبل''عورت کا اگلاحصّہ یعنی'فرج'اور''دُبر'' سے مردوعورت کا پچھلاحصّہ

سوال : کن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے؟

جواب: تین(۳)چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے:(۱)میّت کا غسل زندہ پر(۲)کافر جب جنبی حالت میں ایمان لائے(۳)تمام جسم یا بعض پرنجاست لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ یہ نجاست کہاں لگی ہے۔

سوال : کن چیزوں سے غسل سنّت ہے؟

جواب: پانچ(۵)چیزوں سے غسل سنّت ہے:(۱)جمعہ کی نماز کیلئے(۲،۳)عیدالفطر اورقربانی کیلئے(۴)احرامِ حج یا عمرہ کیلئے(۵)وقوفِ عرفات کیلئے۔

سوال : کن چیزوں سے غسل مستحب ہے؟

جواب: تئیس(۲۳)چیزوں سے غسل مستحب ہے:(۱)دیوانگی اورغشی دُور ہونے کے بعد(۲)پچھنےلگوانے کے بعد(۳)پندرہویں شعبان کی رات(۴)نویں ذوالحجہ کی رات(۵)لیلۃ القدر کی رات(۶)قربانی کے دن صبح کومزدلفہ

کوٹھہرنے کے نزدیک (۷) سنگساری کیلئے داخل ہونے پر مِنٰی کے نزدیک (۸) طوافِ زیارت کیلئے مکہ معظّمہ میں داخل ہونے کے وقت (۹) سورج گرہن اور چاند گرہن کی نماز کیلئے (۱۰) بارش کی طلب کیلئے (۱۱) خوف کے وقت (۱۲) دفع مصیبت جیسے تاریکی سخت آندھی وغیرہ (۱۳) مدینہ منورہ میں داخل ہونے کیلئے (۱۴) نئے کپڑے پہنتے وقت (۱۵) مردہ نہلانے کے بعد (۱۶) مقتول پر بروقت قتل خواہ منقول کیسا ہی ہو (۱۷) سفر سے واپسی کے وقت (۱۸) عورت مستحاضہ کو جب خون بند ہو جائے (۱۹) نابالغ جو سن کے لحاظ سے بالغ ہو (۲۰) اسلام میں داخل ہونے کے بعد جب کہ پاک ہو کر مسلمان ہو (۲۱) لوگوں کے مجمع میں داخل ہونے کیلئے (۲۲) گناہ سے توبہ کرنے والا (۲۳) مُحتلم (جسے احتلام ہوا ہو) پر جب کہ اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے۔

سوال: غسل کے کتنے فرض ہیں؟

جواب: غسل میں تین (۳) فرض ہیں: (۱) منہ بھر کر کلی کرنا یہاں تک کہ حلق تک پانی پہنچ جائے اگر روزہ نہ ہو (۲) ناک میں پانی ڈالنا یہاں تک کہ نتھنوں تک پانی پہنچ جائے اگر روزہ نہ ہو (۳) سارے بدن پر پانی بہانا یہاں تک کہ ایک ایک بال اور بال برابر جگہ خشک نہ رہ جائے۔

سوال: غسل کی کتنی سنّتیں ہیں؟

جواب: غسل کی اگیارہ (۱۱) سنّتیں ہیں: (۱) نیّت کرنا (۲) دونوں ہاتھوں کو پہونچوں تک دھونا (۳) بسم اللہ شریف پڑھنا (۴) شرمگاہ کو دھونا (۵) مکمل وضو کرنا اگر تختہ وغیرہ ہو، ورنہ باقی سب وضو کرے سوائے پاؤں کے (۶) پھر تین بار سر اور تمام جسم پر پانی ڈالنا (۷) قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا (۸) تمام بدن پر پانی مل لینا (۹) اُس جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے (۱۰) پانی میں کمی اور زیادتی نہ کرنا (۱۱) ننگا نہ نہانا۔

سوال: غسل کے کتنے مستحبات ہیں؟

جواب: وضو اور غسل مستحب میں برابر ہیں اور غسل میں تین (۳) اور ہیں: (۱) غسل کرتے وقت کلام نہ کرنا (۲) بعد غسل کپڑے سے بدن پونچھنا (۳) قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا۔

سوال: وضو کتنی چیزوں کیلئے فرض ہے؟

جواب: وضو چار (۴) چیزوں کیلئے فرض ہے: (۱) ہر نماز کیلئے فرض ہو یا سنّت یا نفل (۲) قرآن شریف کے سجدے کیلئے (۳) نمازِ جنازہ کیلئے (۴) قرآن شریف چھونے کیلئے جب غسل فرضی کی حاجت نہ ہو۔

سوال : کتنی چیزوں کیلئے وضوواجب ہے؟

جواب: صرف (۱) ایک چیز کیلئے وضوواجب ہے وہ ہے طوافِ کعبہ شریف۔

سوال : کن چیزوں کیلئے وضوکرناسنّت ہے؟

جواب: آٹھ (۸) چیزوں کیلئے وضوکرناسنّت ہے: (۱) اذان کیلئے (۲) تکبیرِ اقامت کیلئے (۳) جمعہ اوردونوں عیدوں کے خطبہ کیلئے (۴) حضور اقدس ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کیلئے (۵) صفا مروہ کے درمیان دوڑنے کیلئے (۶) عرفات میں ٹھہرنے کیلئے (۷) غسل فرض سے پہلے (۸) جس شخص پر غسل فرض ہے اُسے کھانا کھانے اور پانی وغیرہ پینے اورسونے سے پہلے۔

سوال : کتنی چیزوں کیلئے وضومستحب ہے؟

جواب: پچیس (۲۵) چیزوں کیلئے وضومستحب ہے: (۱) سونے سے پہلے (۲) سوکراُٹھنے کے بعد (۳) مُردہ نہلانے کے بعد (۴) مُردہ اُٹھانے کے بعد (۵) عورت سے صحبت کرنے سے پہلے (۶) جب غصّہ آجائے (۷) قرآن شریف پڑھنے کیلئے (۸) حدیث شریف اورعلمِ دین پڑھنے اور پڑھانے کیلئے (۹) جمعہ اوردونوں خطبوں کےعلاوہ اورخطبوں کیلئے (۱۰) دینی کتابیں چھونے کیلئے (۱۱) شرمگاہ چھونے کے بعد (۱۲) جھوٹ بولنے کے بعد (۱۳) گالی دینے کے بعد (۱۴) فحش لفظ نکالنے کے بعد (۱۵) کافر سے بدن چھوجانے کے بعد (۱۶) صلیب یا بت چھونے کے بعد (۱۷) بغل کھجانے کے بعد جب بغل میں بدبو ہو (۱۸) غیبت کرنے کے بعد (۱۹) قہقہہ لگانے کے بعد (۲۰) لَغو (بیہودہ) شعر پڑھنے کے بعد (۲۱) اُونٹ کا گوشت کھانے کے بعد (۲۲) کسی عورت کے بدن سے اپنابدن بے حائل یعنی درمیان میں کپڑا وغیرہ نہ ہو لگ جانے سے (۲۳) وضوہوتے ہوئے کسی نماز کیلئے وضوکرنا (۲۴) جب وضوٹوٹ جائے فوراًوضوکرنا (۲۵) وضوپروضوکرنا۔

سوال : وضوکے کتنے فرض ہیں؟

جواب: وضوکے چار (۴) فرض ہیں: (۱) منہ دھونا پیشانی سے ٹھوڑی تک اورایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک (۲) کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا (۳) چوتھائی سرکا مسح کرنا (۴) پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال : وضوکی سنتیں کتنی ہیں؟

جواب: وضوکی سولہ (۱۶) سنتیں ہیں: (۱) وضوکی نیّت کرنا (۲) وضوشروع کرتے وقت بسم اللہ شریف پڑھنا (۳) گٹوں تک ہاتھ دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) کلّی کرنا (۶) ناک میں پانی چڑھانا (۷) یہ دونوں کام داہنے ہاتھ سے کرنا (۸) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۹) داڑھی کا خلال کرنا (۱۰) ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خلال کرنا (۱۱) ہر

دھونے والی جگہوں کا تین تین بار دھونا (۱۲) پورے سر کا مسح کرنا (۱۳) کانوں کا مسح کرنا (۱۴) باترتیب دھونا (۱۵) جو بال داڑھی کے منہ کے دائرے سے نیچے ہیں اُن کا مسح کرنا (۱۶) پے درپے دھونا کہ اعضاء سوکھنے نہ پائیں۔

سوال : وضو کے کتنے مستحب ہیں؟

جـــــــواب: وضو کے اکتالیس (۴۱) مستحب ہیں: (۱) پہلے داہنی چیز کا دھونا (۲) دونوں رخساروں کو ایک ساتھ دھونا (۳) دونوں کا ایک مسح کرنا (۴) اُنگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرنا (۵) کعبہ کی طرف منہ کرنا (۶) اُونچی جگہ بیٹھنا (۷) دھونے والی جگہوں پر پہلے تیل کی طرح پانی چپڑنا (۸) اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا (۹) دوسرے وقت کے لئے پانی بھر کر رکھنا (۱۰) انگوٹھی کو حرکت دینا جب ڈھیلی ہو (۱۱) وقت آنے سے پہلے وضو کرنا (۱۲) اطمینان سے وضو کرنا (۱۳) کپڑے کو ٹپکتے ہوئے قطروں سے بچانا (۱۴) ٹخنوں، ایڑیوں، تلوؤں، گھاٹیوں (دوحصّوں کی درمیانی جگہ)، کہنیوں کا خیال رکھنا (۱۵) وضو کا برتن مٹی کا ہونا (۱۶) تانبے وغیرہ کا قلعی دار ہونا (۱۷) لوٹا اوراس کے مانند کو بائیں طرف رکھنا (۱۸) طشت اوراسکی مثل داہنی طرف رکھنا (۱۹) بائیں ہاتھ کی چھنگلیوں کو ناک میں ڈالنا (۲۰) پاؤں کو بائیں ہاتھ سے دھونا (۲۱) منہ دھوتے وقت ماتھے پر پھیلا کر پانی ڈالنا (۲۲) دونوں ہاتھوں سے منہ دھونا (۲۳) ہاتھ پاؤں دھونے میں اُنگلیوں کی طرف پانی بہانا (۲۴) چہرہ اور ہاتھ پاؤں جتنی جگہ دھونا فرض سے اورزیادہ دھونا (۲۵) سر کا مسح بطریق مسنون کرنا (۲۶) کلمہ کی اُنگلیوں سے کان کا مسح کرنا (۲۷) انگوٹھے سے کان کے اوپر کا مسح کرنا (۲۸) ہر چیز کو دھو کر اُس پر ہاتھ پھیرنا (۲۹) وضو بہت بھاری برتن سے نہ کرنا (۳۰) وضو کے ہر عضو دھوتے یا مسح کرتے وقت دعا مقرر شدہ پڑھنا (۳۱) اُسے منہ سے بھی کہہ لینا کہ وضو کرتا ہوں (۳۲) وضو کی ہر چیز دھوتے یا مسح کرتے وقت درود شریف اور کلمہ شہادت پڑھنا (۳۳) وضو کے بعد یا درمیان میں اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ آخیر تک پڑھنا (۳۴) وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا (۳۵) وضو کے پانی پینے کے بعد اَللّٰھُمَّ اسْقِنِیْ آخیر تک پڑھنا (۳۶) اور اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھنا (۳۷) وضو میں جو اعضاء دھوتے ہیں اُن کو نہ پونچھنا (۳۸) پونچھنے میں کچھ تری چھوڑ دینا (۳۹) وضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکنا (۴۰) وضو کے بعد میانی (پائنچوں کے درمیان) دونوں پر پانی چھڑکنا (۴۱) وضو کے بعد اگر وقت مکروہ نہ ہو تو دو نفل تحیۃ الوضو پڑھنا۔

سوال : وضو کے کتنے مکروہات ہیں؟

جواب: وضو کے اکیس (۲۱) مکروہات ہیں: (۱) عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا (۲) وضو کیلئے ناپاک جگہ پر بیٹھنا مسجد کے اندر وضو کرنا (۳) پلید جگہ وضو کا پانی ٹپکانا (۴) مسجد کے اندر وضو کرنا (۵) وضو کرتے وقت

لوٹے میں پانی ٹپکانا(٦) پانی میں رینٹھ(ناک کی رطوبت) یا کھنکار(بلغم) ڈالنا اگر چہ پانی جاری ہو(٧) کعبہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا(٨) وضو کرتے وقت دنیا کی بات چیت کرنا(٩) زیادہ پانی خرچ کرنا(١٠) اتنا کم پانی استعمال کرنا کہ سنّت ادا نہ ہوسکے (١١) منہ پر پانی زور سے مارنا(١٢) منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا(١٣) ایک ہاتھ سے منہ دھونا(١٤) ایک ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا(١٥) گلے کا مسح کرنا(١٦) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا، یہ کام ہر وقت مکروہ ہے، ناک کو بائیں ہاتھ سے صاف کرنا چاہیئے (١٧) اپنے لئے کوئی جگہ خاص کر لینا (١٨) تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا(١٩) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا(٢٠) ہونٹ یا آنکھیں بند کرنا(٢١) وضو میں پیر دھوتے وقت پاؤں کو قبلہ کی طرف سے نہ پھیرنا یعنی دھوتے وقت پاؤں قبلہ کی جانب نہ ہوں۔

سوال : وضو توڑنے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: وضو توڑنے والی دس (١٠) چیزیں ہیں: (١) مرد اور عورت کے آگے پیچھے کے مقاموں سے کسی چیز کا نکلنا جیسے پاخانہ، پیشاب، ودی، مذی، منی، پتھری (٢) پیچھے کے مقام سے ہوا نکلنا (٣) خون یا پیپ یا زرد پانی کا کہیں سے نکل کر ایسی جگہ پر پہنچ جانا کہ جن کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے(٤) نیند(٥) بیہوشی (٦) دیوانگی (٧) نشہ کہ چلنے میں جس کے پاؤں لڑکھڑائیں (٨) بالغ آدمی کا رکوع سجدے والی نماز میں قہقہہ لگانا اگر چہ بھول کر ہو(٩) منہ بھر کے قے آنا(١٠) مباشرت فاحشہ یعنی دونوں شرمگاہوں کا بلا حائل بھڑ جانا اگر چہ دو عورتوں میں، اگر پانی وضو اور غسل کیلئے میسر نہ آئے یا پانی استعمال نہ کرنا ہو تو تیمّم کرنا چاہیئے۔

سوال : تیمّم کی کن لوگوں کو اجازت ہے؟

جواب: تیمّم چھ(٦) قسم کے لوگ کر سکتے ہیں: (١) وہ شخص جس کو مطلق پانی وضو اور غسل کیلئے نہ مل سکے (٢) وہ شخص کہ پانی استعمال کرنے سے بیمار ہو جاتا ہے(٣) یا بیماری بڑھ جاتی ہے(٤) نمازِ جنازہ پر نہ پہنچنے کا گمان ہو اگر غیر ولی ہو(٥) ہر دو عیدوں کی نماز میں پہنچنے کا گمان ہو(٦) وہ شخص جس کو پانی لینے میں دشمن کے سبب سے آبرو جانے کا یا خوف جان کا ہو خواہ وہ دشمن آدمی ہو یا غیر جیسے سانپ، درندے وغیرہ۔

سوال : تیمّم کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: تیمّم میں سات (٧) شرطیں ہیں: (١) مسلمان ہونا(٢) نیت کرنا(٣) مسح کرنا(٤) تین یا زیادہ اُنگلیوں سے مسح کرنا(٥) مٹی یا جنسِ مٹی کا ہونا(٦) مٹی وغیرہ کا پاک ہونا(٧) پانی کا نہ ہونا۔

سوال : تیمّم کے کتنے رکن ہیں؟

جواب: تیمّم کے دو(۲)رکن ہیں: (۱)ایک ضرب زمین پر مار کر منہ کا مسح کرنا (۲)دوسری ضرب مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

فائدہ: مسح ایسے طور کرنا چاہیے کہ ہاتھوں اور منہ کا کوئی مقام علیحدہ نہ رہے۔

سوال : تیمّم کی سنّتیں کتنی ہیں؟

جواب: تیمّم کی سنّتیں دس(۱۰) ہیں: (۱)بسم اللہ کہنا (۲)ہاتھوں کو زمین پر مارنا (۳)اُنگلیاں کُھلی ہوئی رکھنا (۴)ہاتھوں کا جھاڑ لینا (۵)زمین پر ہاتھ مار کر لوٹ دینا (۶)پہلے منہ پھر ہاتھ کا مسح کرنا (۷)دونوں کا مسح پے در پے کرنا (۸)پہلے داہنے ہاتھ پھر بائیں کا مسح کرنا (۹)داڑھی کا خلال کرنا (۱۰)اُنگلیوں کا خلال جب کہ غبار پہنچ گیا ہو، ورنہ خلال کرنا فرض ہے۔تیمّم کے توڑنے والی وہی چیزیں ہیں جن سے وضو ٹوٹتا ہے۔(۱)پانی کا مل جانا(۲)اس کے استعمال پر قادر ہونا۔باقی مسائل اور شرائط وغیرہ کا بیان نماز، مترجم اُویسی یا بہارِ شریعت میں دیکھئے۔

سوال : نماز میں کتنے رکن ہیں؟

جواب: نماز میں سات(۷)رکن ہیں: (۱)تکبیرِ تحریمہ (۲)قیام (۳)قرأت (۴)رکوع (۵)سجدہ (۶)قعدہ اخیرہ بمقدار تشہد (۷)نماز سے کسی اپنے کام سے فارغ ہونا جیسے سلام وکلام وغیرہ۔

سوال : نماز میں کتنے واجبات ہیں؟

جواب: نماز میں بیس(۲۰)واجبات ہیں: (۱)تکبیرِ تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر کا ہونا (۲)الحمد شریف پڑھنا (۳)فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کیلئے معین کرنا (۴)الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا (۵)الحمد شریف کا ایک دفعہ پڑھنا (۶)فرض نمازوں کی دو رکعتوں میں اور واجب اور سنّتوں اور نفلوں کی سب رکعتوں میں سورت ملانا (۷)ترتیب درمیان دو سجدوں کے (۸)قومہ (۹)جلسہ (۱۰)تعدیلِ ارکان (۱۱)امام کا جہری نمازوں میں جہر کرنا اور آہستہ والی میں آہستہ پڑھنا (۱۲)پہلا قعدہ بقدرِ تشہد بیٹھنا (۱۳)دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا (۱۴)لفظ السلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونا (۱۵)قنوت کی تکبیر (۱۶)دعائے قنوت کا پڑھنا (۱۷)دونوں عیدوں کی چھ چھ تکبیریں (۱۸)مقتدی کا قرأت سے چُپ رہنا (۱۹)امام کی تابعداری مقتدی کو کرنا (۲۰)سجدۂ تلاوت قرآنِ پاک۔

فائدہ: اگر واجب قصداً ترک ہو تو نماز فاسد اگر سہواً تو سجدہ سہو سے ادا ہو جاتی ہے۔

سوال : نماز میں کتنی سنّتیں ہیں؟

جواب: نماز میں اُنتیس (۲۹) سنّتیں ہیں: (۱) تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت ہاتھوں کو دونوں کانوں کی لَو تک اُٹھانا (۲) تکبیر کے وقت اُنگلیوں کا قبلہ کی طرف کشادہ ہونا (۳) امام کو ہر تکبیر میں جہر کرنا (۴) ناف کے نیچے داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ کے اُوپر باندھنا (۵) ثناء یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آخیر تک پڑھنا (۶) اُعوذ باللہ آخر تک پڑھنا (۷) بسم اللہ شریف آخر تک پڑھنا (۸) فرض کی دو رکعتوں میں الحمد شریف پڑھنا (۹) آمین کہنا (۱۰) ثناء اور اعوذ اور بسم اللہ شریف آمین کو آہستہ کہنا (۱۱) قرأت مسنونہ پڑھنا (۱۲) تکبیرات انتقالی یعنی رکوع اور سجود وغیرہ کیلئے اللہ اکبر کہنا (۱۳) رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھنا (۱۴) رکوع میں دونوں گھٹنوں کو ہاتھوں کی کشادہ اُنگلیوں سے پکڑنا (۱۵) امام کو سَمِعَ اللّٰهُ کہنا (۱۶) مقتدی کو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا (۱۷) تنہا نماز پڑھنے والے کو دونوں (سَمِعَ اللّٰهُ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) کا کہنا (۱۸) سجدہ میں دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنوں کا پیشانی سے پہلے رکھنا (۱۹) ہاتھ کی اُنگلیاں ملی ہوئی اور قبلہ کی جانب ہونا (۲۰) سجدوں میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنا (۲۱) جلسہ اور تشہد میں داہنا پاؤں کھڑا رکھنا اور بایاں پاؤں بچھانا (۲۲) ہر جلسہ اور تشہد میں دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا (۲۳) سبابہ (اُنگشت شہادت) سے اشارہ کرنا (۲۴) درود شریف قعدہ اخیرہ میں پڑھنا (۲۵) قعدہ اخیرہ میں دعا پڑھنا (۲۶) سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا (۲۷) امام مقتدیوں اور فرشتوں کی نیّت کرنا (۲۸) امام کو آواز پست کرنا، دوسرے سلام کو بہ نسبتِ سلام اوّل کے (۲۹) ان لفظوں سے سلام کہنا یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

سوال : نماز میں مستحبات کتنے ہیں؟

جواب: نماز میں چھ (۶) مستحبات ہیں: (۱) مرد کو تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھوں کو آستینوں سے نکال لینا (۲) دونوں قدموں کے درمیان بقدرِ چار اُنگشت فاصلہ چھوڑنا (۳) منفرد کو رکوع اور سجدہ میں تین بار سے زیادہ تسبیح کہنا بشرطِ کہ اختتام عدد طاق پر ہو، عدد طاق ۱، ۳، ۵ وغیرہ (۴) قیام کے وقت اپنی سجدہ کی جگہ پر اور رکوع میں دونوں پاؤں کے پیٹھ پر اور سجدہ میں ناک کے سرے پر اور بیٹھنے میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے دائیں مونڈھے پر اور دوسرے سلام میں بائیں مونڈھے پر نظر رکھنا (۵) جماہی کے وقت منہ بند رکھنا (۶) جہاں تک ہو سکے کھانسی والے کو کھانسی کو دفع کرنا۔

سوال : نماز توڑنے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: نماز توڑنے والی چیزیں دو (۲) قسم کی ہیں: (۱) اقوال (۲) افعال۔

سوال : اقوال کتنے ہیں؟

جواب: اقوال بارہ (۱۲) ہیں: (۱) نماز میں کلام کرنا وہ قصداً سہواً، خواب میں ہو یا بیداری میں کلام تھوڑا ہو یا زیادہ (۲) سلام کرنا قصداً یا سہواً (۳) سلام کا جواب دینا قصداً یا سہواً (۴) چھینک کا جواب دینا (۵) بُری خبر کے جواب

میں ترجیع (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ) پڑھنا (٦) خوش خبری پر اَلْحَمْدُ لِلّٰه پڑھنا (٧) تعجب کی خبر پر سُبْحَانَ الله یا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہنا (٨) سوائے اپنے امام کے اور کسی کو لقمہ دینا (٩) نماز میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے جیسے اے اللہ میرا فلانی عورت سے نکاح کر دے یا مجھے ہزار روپیہ دے وغیرہ وغیرہ (١٠) آہ یا اُف کہنا (١١) قرآن شریف دیکھ کر نماز پڑھنا (١٢) قرآن غلط پڑھنا۔

سوال : نماز کو توڑنے والے کتنے افعال ہیں؟

جواب: نماز کو توڑنے والے تیرہ (١٣) افعال ہیں: (١) نماز میں بہت کام کرنا (٢) کھانا پینا قصداً سہواً (٣) بلا عذر سے سینہ پھیرنا (٤) بقدر دو صفوں کے بلا ضرور ایک بار چلنا (٥) امام کے آگے بڑھ جانا (٦) بقدر تین کلموں کے نماز میں لکھنا (٧) درد اور مصیبت سے رونا (٨) بالغ کا نماز میں پکار کر ہنسنا (٩) نماز میں غیر نمازی کا کہنا ماننا (١٠) عورت کا بچند شرائط مرد کے مقابل ہونا (١١) ایسے کو خلیفہ بنانا جو قابلِ امامت نہ ہو (١٢) امام کا بغیر خلیفہ کے مسجد سے باہر چلا جانا (١٣) بے وضو ہونے کے بعد نماز کے مقام پر بقدر ایک رکن ٹھہرنا۔

سوال : وہ کون سے اور کتنے عذر ہیں جن کی وجہ سے نماز توڑنا جائز ہے؟

جواب: تین (٣) عذر ہیں جن کی وجہ سے نماز توڑنا جائز ہے: (١) سانپ بچھو کے مارنے کیلئے (٢) مقیم کو سواری بھاگ جانے کے سبب سے (٣) بخوف ضائع ہونے ایسی چیز کے کہ جس کی قیمت پانچ آنے ہے۔

سوال : نماز کے مکروہات کتنے قسم کے ہیں؟

جواب: نماز کے مکروہات دو (٢) قسم کے ہیں: (١) تحریمی (٢) تنزیہی۔

سوال : مکروہاتِ تحریمی کتنے ہیں؟

جواب: مکروہاتِ تحریمی چوبیس (٢٤) ہیں: (١) سدل یعنی کپڑے کی دونوں طرفیں چھوڑ دینا بغیر دو پٹہ یا چادر کو اپنے دونوں مونڈھوں سے لٹکانا اور اس میں یہ صورت داخل ہے کہ کرتہ یا انگرکھا کی آستین گردن پر رکھ کر پیچھے کو ڈال لینا اس طرح جس سے ہاتھ سب نکلے رہیں (٢) کنکریوں کا مقام سجدہ سے بلا عذر ہٹانا (٣) کپڑے کو اُوپر اُٹھانا اگرچہ مٹی میں بھرنے کے سبب ہو (٤) آستین یا دامن چڑھائے ہوئے نماز پڑھنا (٥) اپنے کپڑے اور بدن اور داڑھی سے عَبَس فعل کرنا (٦) ایسی چیز منہ میں رکھنا جس سے قراتِ واجبہ نہ ادا ہو سکے (٧) اُنگلیوں کا نماز میں چٹخانہ (٨) ہاتھوں کا نماز میں کولھوں پہ رکھنا (٩) نماز میں منہ پھیر کر اِدھر اُدھر دیکھنا (١٠) نماز میں مثل کتے کے بیٹھنا (١١) کسی آدمی کے منہ کی طرف نماز پڑھنا (١٢) اپنے آپ سے جمائی لینا (١٣) بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا (١٤) تنہا امام کو چبوترہ پر ایک ہاتھ اُونچا اور مقتدیوں کا بلا عذر نیچے کھڑا ہونا (١٥) نماز میں اس کپڑے کا پہننا جس میں جاندار کی تصویر ہو (١٦) نمازی

کے سر پر یا سامنے دائیں بائیں تصویر کا ہونا (۱۷) رکوع اور سجود اور قومہ اور جلسہ میں طمانیت کا چھوڑ نا (۱۸) پاخانہ اور پیشاب کا تقاضا ہو اور نماز پڑھنا (۱۹) چادر کو بدن پر اس طرح لپیٹنا کہ کہیں سے بدن باہر نہ نکلے (۲۰) عمامہ یا پگڑی وغیرہ کو اس طرح باندھنا کہ بیچ میں سر کھلا ہو (۲۱) ڈھاٹہ (کپڑا منہ پر) مار کر نماز پڑھنا کہ جس سے ناک اور منہ بند ہو (۲۲) کرتا ہوتے ہوئے فقط پاجامے سے نماز پڑھنا (۲۳) سینہ کھلا رہنا یعنی بٹن وغیرہ بند نہ کرنا اور سینہ کھلا ہو (۲۴) مقتدی کا امام کے پیچھے قرأت پڑھنا۔

سوال : مکروہاتِ تنزیہی کتنے ہیں؟

جواب: مکروہات تنزیہی چوبیس (۲۴) ہیں: (۱) ایسے میلے کچیلے کپڑوں سے نماز پڑھنا جسے دوسروں کے پاس پہن کر نہ جائے مگر موجود ہوں تو جائز ہے (۲) اکیلا امام کو محراب میں بلا عذر کھڑا ہونا (۳) چادر وغیرہ داہنے بغل کے نیچے لے کر بائیں مونڈھے پر اس کے دونوں کنارے ڈالنا (۴) بلا عذر چار زانو بیٹھنا (۵) جمائی کے وقت منہ کھلا رہنا (۶) آنکھ کا بند کرنا اگر خشوع کیلئے ہو تو مستحب ہے (۷) سبحان اللہ وغیرہ اُنگلیوں یا تسبیح وغیرہ سے شمار کرنا اگر اُنگلیوں کے پوروں کو (جوڑوں) دبا کر شمار کیا جائے تو مکروہ نہیں (۸) ہر عملِ قلیل بلا عذر کرنا (۹) بلا عذر تھوکنا (۱۰) آستین کے ساتھ عملِ قلیل کے ساتھ ہوا کرنا (۱۱) ننگے سر نماز پڑھنا۔

فائدہ: عمامہ ٹوپی وغیرہ اگر گر جائے تو عملِ قلیل کے ساتھ اُٹھا کر رکھ لینا افضل ہے۔

(۱۲) سجدہ میں پاؤں کو ڈھکنا جیسا کہ سردیوں میں کرتے ہیں (۱۳) دائیں بائیں طرف جھکنا (۱۴) دائیں بائیں پاؤں بلا عذر زور ڈالنا (۱۵) نماز میں خوشبو سونگھنا (۱۶) سجدہ میں اُنگلیوں کو قبلہ سے پھیر دینا ہاتھوں کی ہوں خواہ پاؤں کی (۱۷) مسجد میں ایک جگہ اپنے لئے خاص کر لینا (۱۸) انگڑائی لینا (۱۹) رکوع میں گھٹنے پر اور سجدہ میں زمین پر بلا عذر ہاتھ نہ رکھنا (۲۰) دونوں ہاتھ کانوں کے اُوپر اُٹھانا بوقتِ تکبیر تحریمہ وقنوت یا مونڈھے سے نیچے رکھنا (۲۱) پیٹ کو رانوں سے ملانا (۲۲) بغیر امام کے صفوں کا کھڑا ہونا (۲۳) امام کا اس قدر ارکان جلدی ادا کرنا کہ مقتدی اذکار مسنونہ کو ادا نہ کر سکیں (۲۴) مکھی مچھر وغیرہ کا بلا ضرورت مارنا۔

سوال : جمعہ واجب ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: جمعہ واجب ہونے کی پانچ (۵) شرطیں ہیں: (۱) عاقل بالغ ہونا (۲) مرد ہونا (۳) آزاد ہونا (۴) بے عذر ہونا (۵) مسلمان ہونا۔

سوال : جمعہ پڑھنے کیلئے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: جمعہ پڑھنے کیلئے چھ (۶) شرطیں ہیں: (۱) شہر یا فضائے شہر یعنی آس پاس کی جگہ جو شہر کی مصلحتوں کیلئے ہو جیسے

گورستان (قبرستان)،گھوڑا دوڑ کا میدان وغیرہ(۲) سلطانِ اسلام یا اُس کا نائب جسے جمعہ قائم کرنے کا حکم دیا جائے (۳)وقتِ ظہر ہو(۴) خطبہ(۵) جماعت یعنی امام کے سوا تین مردوں کا ہونا(۶) اذانِ عام یعنی مسجد کا دروازہ کھول دینا کہ جس مسلمان کا جی چاہے آئے۔

سوال : خطبہَ میں کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: خطبہَ میں چار(۴)شرطیں ہیں:(۱)وقت میں ہو(۲) نماز سے پہلے ہو(۳)ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کے لئے شرط ہے(۴)اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں۔

سوال : خطبہَ میں کتنی سنّتیں ہیں؟

جواب: خطبہَ میں اُنیس (۱۹) سنّتیں ہیں:(۱) خطیب کا پاک ہونا(۲) خطیب کا سِتر چُھپا ہونا(۳) کھڑے ہوکر خطبہ پڑھنا(۴) خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا(۵) خطیب کا منبر پر ہونا(۶) سامعین کی طرف منہ کرنا(۷) قبلہ کو پیٹھ ہونا(۸) حاضرین کا متوجہ باامام ہونا(۹) خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہ آہستہ پڑھنا(۱۰)اتنی بلند آواز سے پڑھنا کہ لوگ سُنیں(۱۱)الحمد سے شروع کرنا(۱۲)اللہ عزوجل کی ثناء کرنا(۱۳)اللہ عزوجل کی وحدانیت اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر گواہی دینا(۱۴)حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا(۱۵)کم از کم ایک آیت تلاوت کرنا(۱۶)خطبہ میں وعظ و نصیحت کرنا(۱۷)دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعائے خیر کرنا(۱۸)دونوں خطبے ہلکے ہونا(۱۹)دونوں کے درمیان بقدرِ تین آیت بیٹھنا۔

سوال : خطبہَ میں کتنے مستحب ہیں؟

جواب: خطبہَ میں چار(۴)چیزیں مستحب ہیں:(۱)دوسرے خطبے کا بہ نسبت پہلے خطبے کے پست ہونا(۲) خلفائے راشدین اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا ذکر ہونا(۳)دوسرے خطبہ کا آغاز نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہ سے ہونا(۴)منبر کا بائیں طرف ہونا۔

سوال : خطبہَ میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: خطبہَ میں چھ(۶)چیزیں مکروہ ہیں:(۱)خطبہَ میں قرآن مجید نہ پڑھنا(۲)دونوں خطبوں کے درمیان نہ بیٹھنا(۳)اثنائے خطبہ میں سوائے کلامِ خیر کے کلام کرنا(۴)غیرعربی میں خطبہ پڑھنا(۵)خطبہ میں غیر نصیحت کے اشعار اگرچہ عربی میں ہوں(۶)اذانِ ثانی مسجد کے اندر دینا۔

سوال : عیدین (عیدالفطر وعیدِ قربانی) کی نماز کن لوگوں پر واجب ہے؟

جواب: عیدین کی نماز واجب ہے مگر سب پر نہیں اُن پر جن پر جمعہ واجب ہے۔عیدین کے پڑھنے کیلئے وہی شرطیں

ہیں جو جمعہ کیلئے ہیں مگر خطبہ کہ اِن میں سنّت ہے۔

سوال : عیدالفطر کے دن کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: عیدالفطر کے دن سترہ (۱۷) چیزیں مستحب ہیں: (۱) حجامت بنوانا (۲) ناخن ترشوانا (۳) غسل کرنا (۴) مسواک کرنا (۵) اچھے کپڑے پہننا (۶) انگوٹھی پہننا (۷) خوشبو لگانا (۸) صبح کی نماز محلّہ میں پڑھنا (۹) عیدگاہ جلد جانا (۱۰) نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا (۱۱) عیدگاہ پیدل جانا (۱۲) دوسرے راستہ سے واپس آنا (۱۳) نماز کے جانے سے قبل چند کھجوریں کھانا افضل طاق ہیں ۱،۳،۵ (۱۴) خوشی ظاہر کرنا (۱۵) کثرت سے صدقہ دینا (۱۶) عیدگاہ میں اطمینان ووقار اور نیچی نگاہ کئے جانا (۱۷) آپس میں مبارک باد دینا۔

سوال : عیدِقربان میں کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: عیدِقربانی کے مستحب عیدالفطر جیسے ہیں مگر اس میں یہ ہے: (۱) نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے اگر چہ قربانی نہ کرے اگر کھالیا تو حرج نہیں (۲) راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہنا (۳) قربانی کرنی ہو تو پہلی ذوالحجہ سے دسویں تک حجامت نہ بنوانا اور ناخن نہ ترشوانا (۴) ذوالحجہ کی نویں کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی جائے ایک بار بلند آواز سے واجب اور تین بار افضل ہے۔

سوال : نمازِ جنازہ میں کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں دو (۲) قسم کی شرطیں ہیں: (۱) نمازی کے متعلق (۲) میت کے متعلق۔

سوال : نمازی کے متعلق کیا شرطیں ہیں؟

جواب: نمازی کے متعلق وہی شرطیں ہیں جو نماز میں بیان ہوئیں۔

سوال : میّت کے متعلق کیا شرطیں ہیں؟

جواب: میّت سے تعلق رکھنے والی سات (۷) شرطیں ہیں: (۱) میّت کا مسلمان ہونا (۲) میّت کا بدن اور کفن پاک ہونا (۳) جنازہ کا وہاں موجود ہونا (۴) جنازہ زمین پر رکھا ہوا اگر ہاتھ وغیرہ پر رکھا ہو تو قریب ہو (۵) جنازہ مصلی کے آگے قبلہ کو ہونا (۶) میّت کا وہ حصّہ بدن کا چھپا ہونا جو شرعاً چھپانا فرض ہے (۷) میّت کا امام کے بالمقابل ہونا۔

سوال : نمازِ جنازہ کے کتنے رکن ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ کے دو (۲) رکن ہیں: (۱) چار بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہنا (۲) کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا۔

سوال : نمازِ جنازہ میں کتنی سنّتیں ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں تین (۳) سنّتیں ہیں: (۱) اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کہنا (۲) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

(۳) میّت کیلئے دعا کرنا۔

سوال : کن لوگوں کی نمازِ جنازہ نہ پڑھی جائے؟

جواب: سات (۷) لوگوں کی نمازِ جنازہ نہ پڑھی جائے: (۱) باغی جو امام برحق پر بغاوت کرے اور اسی حالت میں مارا جائے (۲) ڈاکو جو ڈاکہ زنی کی حالت میں مارا گیا (۳) جو لوگ ناحق پاسداری سے لڑیں (۴) جو کسی شخص کا گلا گھونٹ کر مار ڈالے (۵) شہر میں ہتھیار اُٹھا کر لوٹ مار کرنے والا (۶) جس نے اپنے ماں باپ کو مار ڈالا (۷) جو کسی کا مال چھین رہا تھا اور اسی حالت میں مارا گیا۔

نوٹ: یہ رسالہ شبِ جمعرات بعد نمازِ عشاء بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۷ھ کو ختم ہوا۔

الحمدللہ علیٰ ذالك و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبه الکریم و علیٰ آله و اصحابه اجمعین

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور۔ پاکستان

☆......☆......☆